Session 6th
No 297
Date 28/03/2019
Department Health

توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 297

منجانب:۔ نگہت یاسمین اورکزئی صاحبہ رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ صحت کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتی ہوں وہ یہ کہ صوبے کے دارالخلافہ پشاور کے تمام بڑے ہسپتالوں میں ناکارہ مشینوں اور غیر تربیت یافتہ عملے کیوجہ سے ٹیسٹوں کے رزلٹ غلط دیئے جارہے ہیں۔ جس سے نا صرف مریض متاثر ہوتے ہیں۔ بلکہ ان کے مرض میں اضافے کا سبب بنتے ہیں۔ اور لواحقین کو مزید مالی و جانی نقصانات کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔ لہذا اس کے تدارک کیلئے اقدامات کئے جائیں۔

Session 6th
No 302
Date 1-4-2019
Department Health

توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 302

منجانب:۔ خوشدل خان ایڈوکیٹ صاحب رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ صحت کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ بروز ہفتہ 30 مارچ 2019 بوقت 12 بجے عوام کی شکایت پر میں نے گورنمنٹ ڈی ٹائپ ہسپتال بڈبیر کا اچانک دورہ کیا معلوم ہوا کہ تمام ڈاکٹر صاحبان غیر حاضر تھے۔اور پیرامیڈیکل سٹاف بھی موجود نہ پایا۔ صرف چند کلاس فور موجود تھے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ یہاں کا میڈیکل سپرٹنڈنٹ دوماہ پہلے ٹرانسفر ہو چکا ہے اور اس کی جگہ پر ڈاکٹر عبدالرحمان پی بی ایس 17 بطور انچارج کام کر رہا ہے مزید یہ کہ ڈی ایم ایس بی پی ایس 18 سی ایم او بی پی ایس 18 سینئر ڈاکٹروں کی اسامیاں بھی عرصہ دراز سے خالی پڑی ہیں اسطرح دیگر سٹاف کی اسامیاں بھی خالی ہیں۔اور بعض ملازمین یہاں سے Detail پر DHO یا دوسرے جگہوں پر کام کر رہے ہیں۔ لیکن تنخواہ یہاں سے لیتے ہیں۔یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ اس ہسپتال کو 2008 میں ڈی ٹائپ کا درجہ دیا جا چکا ہے اور اسکی تعمیر پر 880-279 ملین رقم خرچ کی گئی ہے لیکن سٹاف نہ ہونے یا عدم دلچسپی کیوجہ سے مریضوں کا علاج نہیں ہوتا جسکی وجہ سے یہاں کے عوام اور بالخصوص بیماران کو کافی تکلیف اور پریشانی کا سامنا ہے لہذا وزیر صاحب وضاحت کریں کہ اس کے متعلق کب تک ایکشن لینگے اور اس کی بہتری کے لئے کیا اقدامات اٹھائینگے۔